© rasailojaraid.com

پروفیسر خالد شبیر احمد

خلیفۂ راشد سیدنا عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ

طینتِ پاکیزہ ہے سب سے جُدا عثمانؓ کی
استعارہ بن گئی شرم و حیا عثمانؓ کی

اُن کے دم قدم سے پایا دینِ حقّہ نے فروغ
کیوں نہ ہو پھر قلبِ مومن میں وِلا عثمانؓ کی

وہ حضورِ پاک کے ہیں جاں نثاروں میں شمار
ترجمانِ دینِ حق ہے ہر ادا عثمانؓ کی

کب دفاعِ ذات کو رکھتے تھے وہ پیشِ نظر
جو رضا اللہ کی تھی وہی رضا عثمانؓ کی

خوبیٔ ایثار اُن کی تھی نمایاں اس قدر
دینِ حق پہ ہو گئی ہر شے فدا عثمانؓ کی

سلسلہ جاری رہے گا اب تو اُن کے فیض کا
داستاں در داستاں جود و سخا عثمانؓ کی

گھر کے باہر تھے جمع سب مفسدانِ بے ضمیر
گھر کے اندر قید تھی بس اک وفا عثمانؓ کی

سر پہ جن کی عظمتوں کا تاج ہے رکھا ہوا
تا ابد روشن ہوئی رنگیں قبا عثمانؓ کی

داستاں ہے منفرد، صبر و رضا کی داستاں
ما ورائے عقل ہے عقلِ رسا عثمانؓ کی

آج بھی روتا ہے جس پر چرخِ نیلی فام تک
غم فزا ہر زاویے سے ہے کتھا عثمانؓ کی

دینِ حق کی عظمتوں پر کر دو جاں تک بھی نثار
کہہ رہی ہے یہ فقط خوئے رضا عثمانؓ کی

لب پہ اُن کی عظمتوں کے ہیں ترانے خوش نوا
دل کے آنگن میں بھی میرے ہے ضیاء عثمانؓ کی

بے ریا تھی ذات اُن کی حلم کی تصویر وہ
یکتا ہے سب سے منفرد شانِ بقا عثمانؓ کی

اس طرح بدلہ لیا ابنِ سبا نے دین سے
دل کے اندر تک گئی ہے یہ صدا عثمانؓ کی

کربلا کی سمت جانے کی ضرورت کب پڑی
”آپ چل کر آ گئی گھر کربلا عثمانؓ کی“

شان میں جو اُن کی میں نے کہہ دیے اشعار یہ
یہ بھی خالدؔ بالیقیں ہے اک عطا عثمانؓ کی

❁ ❁ ❁

© rasailojaraid.com